

تعلیمات بائبل مقدس
کی سلسلہ دار کتب



خُدا کا منصوبہ دُنیا کے لیئے

خُدا کا منصوبہ دُنیا کیلئے

شخصی مطالعہ کا کورس

حق طبع محفوظ: 1996

اشاعت پنجم: جنوری 2015

چھٹی کتاب

فہرست مضمایں



1.....	پیش لفظ
3.....	پہلا باب: ابتداء
17.....	دوسرا باب: خُدا اور گنہگار انسان
31.....	تیسرا باب: نجات دہنده
45.....	چوتھا باب: خُدا کے منصوبہ کی تکمیل
57.....	پانچواں باب: یسوع کے پیغام کی تبلیغ
69.....	اختتمام
71.....	تشریحات
77.....	امتحانی جوابات
78.....	نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ

” خُدَانے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے ” (یوحنا 3:16)۔

یوحنا رسول کے مندرجہ بالا الفاظ ایک تسلی بخش پیغام ہیں۔ ہم اس دُنیا میں زندگی بسر کرتے ہوئے اکثر مصیبتوں، پریشانیوں اور بیماریوں میں گھر جاتے ہیں۔ ان حالات میں ہم اکثر بے اعتقادی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اکثر اوقات ہمارا بھروسہ اپنے عزیز واقارب اور دوستوں سے اٹھ جاتا ہے۔ ان نامساند حالات میں جب لوگ ہمیں چھوڑ جاتے ہیں تو خدا ہمیں کبھی نہیں چھوڑتا بلکہ وہ اپنے بیٹے ہمارے خداوند یوسُع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ ہمارے ساتھ رہتا ہے۔

اگرچہ ہم میں سے بہت سے لوگ باہمیں کی تاریخ سے زیادہ واقفیت نہیں رکھتے اس لئے اُن کیلئے یہ کتاب بہت سی تاریخی معلومات بھی فراہم کرے گی۔ اس کتاب کے ذریعے ہم تاریخ کے آئینے میں خدا کے عظیم منصوبے کو انسان کیلئے بہتر طور پر سمجھ سکیں گے۔

یہ کتاب یہ سکھنے میں ہماری مدد کرے گی کہ ہر اُس شخص کو جس نے اس دُنیا میں جنم لیا یا ہر وہ شخص جو اس وقت اس دُنیا میں زندہ موجود ہے اُسے ایک نجات دہنده کی ضرورت تھی اور ضرورت ہے۔

شاید آپ نے اس سے پہلے بھی یسوع کی زندگی کا مطالعہ کیا ہو اور آپ یہ بھی جانتے ہوں کہ صرف یسوع ہی واحد جات دہنہ ہے آج ہم ایک مرتبہ پھر یہ سچھیں گے کہ کیوں خدا نے ہمیں بچانے کیلئے یسوع کو اس دُنیا میں بھیجا؟

اس کتاب میں کل پانچ اسماق ہیں جن کا آغاز چند مقاصد کی ایک فہرست سے ہوتا ہے اور ان مقاصد کو ایک چھوٹے ستارے (☆) کے نشان سے واضح کیا گیا ہے۔ یہ مقاصد ہر باب کے مضمون کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ ہر باب میں سوال دیئے گئے ہیں جن کے جوابات کی پڑتاں آپ اسی کتاب میں کر سکتے ہیں اور ہر سبق کے آخر میں ایک امتحانی سوالنامہ بھی موجود ہے جس کے جوابات کی پڑتاں بھی آپ اسی کتاب میں سے ہی کر سکتے ہیں۔

کتاب کے آخر میں متأخر کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ بھی دیا گیا ہے۔ اس سے پہلے کہ آپ اس امتحانی سوالنامہ کو مکمل کریں آپ تمام ابواب کے امتحانی سوالناموں کی نظر ثانی کریں۔ پھر جب آپ متأخر کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ مکمل کر لیں تو اس کتاب کے آخر میں دیئے گئے پتہ پر بذریعہ ڈاک ارسال کر دیں یا متعلقہ شخص کے حوالہ کر دیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس مطالعہ سے ضرور لطف اندوز ہوں گے۔ یاد رکھیں اگر آپ اب تک ابلیس کے احکامات پر چلتے رہے ہیں تو آج جُنہاً سے دعا کریں کہ وہ پاک روح کے وسیلہ سے آپ سے ہم کلام ہو۔ آج آپ شیطان کی ٹیڑھی راہ چھوڑ کر خُد اوند یوسُح مسیح کے بتائے ہوئے سید ہے راستے پر چلنے کا عہد کریں کیونکہ با بل مقدس میں یوں مرقوم ہے کہ، ”رات بہت گزر گئی اور دن نکلنے والا ہے پس ہم تاریکی کے کاموں کو ترک کر کے روشنی کے ہتھیار باندھ لیں“،

(رومیوں 12:13)



پہلا باب

ابتداء

ہم میں سے اکثر لوگوں کو اپنا آبائی گاؤں یا شہر ملازمت کے حصول کیلئے یا اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کیلئے جھوڑنا پڑتا ہے جب ہم کسی نئی جگہ میں منتقل ہونے کے بارے میں سوچتے ہیں تو اُس کیلئے ایک نئی حکمتِ عملی تیار کرتے ہیں مثلاً ہم یہ سوچتے ہیں کہ وہاں پہنچ کر سب سے پہلے کیا کریں گے۔ یعنی وہاں جا کر رہائش، کام، کاروبار اور دوست تلاش کرنا ہماری اہم ضرورت ہوتی ہے۔

آخر کاروبار دن جس کا ہمیں انتظار ہوتا ہے آپنچتا ہے اور ہم نئی شروعات کرنے کیلئے تیار بھی ہو چکے ہوتے ہیں۔ اس وقت ہمیں اپنے ترتیب دیئے ہوئے سارے منصوبے بالکل درست نظر آتے ہیں۔ لیکن یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ ہم ایک نئی

زندگی کا آغاز اور اُس کا سامنا کرنے والے ہوتے ہیں۔

ہم جتنی بھی جامع منصوبہ بندی کر لیں کچھ نہ کچھ ضرور ہی غلط ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جب ہم اُس جگہ پہنچتے ہیں جہاں ہم ملازمت کرنے کا سوچ رہے تھے تو ادارے کا مالک ہمیں یہ بتاتا ہے کہ ہمیں کم تجوہ پر زیادہ کام کرنا پڑے گا اور آغاز میں کئی مہینے مفت کام کرنے کو بھی کہا جائے گا یہ بھی ممکن ہے کہ اُس نے کسی اور کو ملازمت پر رکھ لیا ہو۔ اسی طرح یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ جگہ جو ہم نے اپنی رہائش کیلئے سوچ رکھی تھی اتنی اچھی نہ ہو۔ یا بعض اوقات ہمیں دوستی کیلئے اچھے دوست نہ مل سکیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنے بنائے ہوئے منصوبے پر بعض اوقات پورا نہیں اُتر پاتا۔ ہزاروں سال پہلے ہمارے خداوند تعالیٰ نے آدم اور حوا کیلئے ایک منصوبہ بنایا۔ خُدا چاہتا تھا کہ وہ ہمیشہ خوشحال رہیں۔ لیکن آدم اور حوا خُدا کے اس منصوبے پر پورے نہ اُتر سکے۔ اس کتاب کے پہلے باب میں ہم دیکھیں گے کہ جب خُدا کے لوگ خُدا کے منصوبے پر پورا نہ اُتر سکے تو وہ کس طرح ہمیں بچانے کیلئے آیا۔

یہ دُنیا کسی حادثاتی عمل سے وجود میں نہیں آئی بلکہ خدا نے اس دُنیا کو خلق کیا ہے۔ خُدا نے دُنیا کو نیست سے ہست میں خلق کیا اس کا مطلب سادہ زبان میں ہم یہ لے سکتے ہیں کہ خُدا نے دُنیا میں مادی ذرائع کو جوڑ کر نہیں خلق کیا بلکہ جب اس دُنیا میں کسی چیز کا بھی (مادے کا) وجود نہیں تھا خُدا نے اپنے منہ کے کلام سے اسے خلق

کیا خدا نے زمین و آسمان کی تمام دلکھی اور اندر کیھی چیزوں کوچھ دن میں خلق کیا ؟
اس حقیقت کے پیش نظر ہم میں سے ہر جاندار اور بے جان چیز خدا کی ملکیت ہے اور
زندگی کا یہ دم جو خدا نے انسان کو بخشنا ہے۔
یہ باب آپ کی یہ سکھنے میں مدد کریگا: کہ

☆ ☆

خدا نے اپنے منصوبے کے مطابق دنیا اور انسان کو خلق کیا؛ لیکن
ابتداء ہی میں انسان نے خدا کی نافرمانی کی اور بجائے اس کے ہم سب گناہ
کے سب سے ابدی موت مر جاتے خدا نے اس دنیا میں ایک نجات دہنہ بھیجنے کا وعدہ
کیا۔

بابِ مقدس کے پہلے جملے میں یوں لکھا ہے، ”خدا نے ابتداء میں زمین
و آسمان کو پیدا کیا“ (پیدائش 1:1)۔ با بل مقدس اس بات کی وضاحت بھی کرتی
ہے کہ خُد نے کس طرح زمین، درخت، جانور اور انسان کو خلق کیا۔

”خَلْق“ وہ لفظ ہے جسے ہم، خدا کے اس دنیا کو بنانے کیلئے استعمال کرتے
ہیں۔ کسی چیز کی خلق کرنا کسی نئی چیز کا تصور اور اسے قائم کرنا ہے۔ جب ہم کہتے ہیں کہ
لوگ چیزوں کی خلق کرتے ہیں تو اس سے مراد خلق نہیں بلکہ اس سے مراد ایجاد کرنا ہے



خُدا نے زمین پر سب چیزوں کو خلق کیا

اس تمام مرحلے میں مادے کے ذرور کو استعمال کر کے اپنی ذہانت، ہاتھ اور مادی اشیاء کو استعمال کرتے ہیں جو خُدا نے انہیں دی ہیں۔ اس طرح ثابت ہوا کہ وہ چیزوں کے بغیر کسی چیز کی تخلیق ممکن نہیں بن سکتے۔

1۔ لفظ تخلیق کا مطلب کیا ہے؟

2۔ زمین و آسمان اور اس کی چیزوں کو کس نے بنایا؟

(اپنے جوابات کی پڑتاں صفحہ 8 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائل مقدس سے ان حالہ جات کو پڑھیں۔

پیدائش 1:24 ، پیدائش 1:27 ، پیدائش 1:27 ، زبور 4:8

” خُدا نے سب پر جو اس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے ”

(پیدائش 1:31)۔ خدا جو عظیم اور قادر مطلق خدا ہے نے ایک بڑی دنیا تخلیق نہیں کی تھی یعنی

اُس نے گناہ بھری دنیا اور گنہ گاروں کو خلق نہیں کیا تھا۔

تمام چیزیں تخلیق کرنے کے بعد خُدا نے انسان کو اپنی شبیہ پر بنایا۔ اس کا

مطلوب ہرگز نہیں کہ وہ خدا کی طرح دکھائی دیتا تھا بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ وہ پاک، بے گناہ اور کامل انسان تھا جو خدا کو پورے طور پر جانتا اور سمجھتا تھا۔ انسان کو ایسا پیدا کرنے سے خدا کا مقصد یہ تھا کہ آدم، حوا اور سب لوگ جوان کے بعد آنے والے ہوں ایسی زندگی بسر کریں جس میں وہ خدا سے محبت کریں اور آپس میں ایک دوسرے سے اچھا سلوک رکھیں۔ اس لئے خدا نے دُنیا میں بہت سے لوگوں کو مختلف قابلیتوں سے نوازا جنہیں ہم خدا کی برکات کہتے ہیں۔

1۔ وہ دُنیا جسے خدا نے بنایا تھا اچھی تھی یا بُری؟

..... 2۔ پہلے مرد اور پہلی عورت کا نام کیا تھا؟

..... اور

..... 3۔ لفظ برکات کا مطلب کیا ہے؟

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 10 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

باًکل مُقدس سے ان حوالہ جات کو پڑھیں۔

پیدائش 1: 28-29 ، زبور 8: 9-6



گناہ کا مطلب ہے وہ کام ہم نہ کریں جسے خداوند نے ہمیں کرنے سے منع کیا ہے۔ باغ عدن میں خُدا نے آدم اور حوا کو گناہ سے آگاہ کیا اور اُس نے انہیں بتایا کہ انہیں کیا کرنا ہے اور کیا انہیں کرنا ہے اور خدا نے انہیں تنبیہ کی کہ اگر انہوں نے گناہ کیا تو اُس کا نتیجہ کیا ہو گا۔

خدا نے انسان کو پتیلوں اور مشینی آدمی (Robot) کی طرح نہیں بنایا بلکہ اس کے برعکس خُدا نے انسان کو آزاد مرضی پر پیدا کیا تاکہ انسان اپنی آزاد مرضی کے ساتھ اُس سے رفاقت رکھے اور اُس سے محبت رکھے۔

1۔ گناہ کیا ہے؟

2۔ کیا آدم اور حوا کو گناہ کرنا ضروری تھا؟

(اپنے جوابات کی پڑتاں صفحہ 10 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بانجھل مقدّس میں سے یہ حوالہ پڑھیں۔

پیدائش 16:2-17

خُدا نے ایک خاص درخت لگا کر انہیں کہا کہ اس درخت کا پھل نہ کھائیں

ورنہ وہ یقیناً مر جائیں گے۔ اس سے خدا نے آدم اور حوا کو یہ موقع فرما ہم کیا کہ اُس کی تابعداری کریں اور صرف اُسی پر بھروسہ کریں۔

باغ عدن میں ایک دن سانپ آیا اور اُس نے حوا کو رغلا یا اور کہا کہ اگر تم اس درخت کا پھل کھاؤ گے تو خدا کی مانند بن جاؤ گے۔ حوانے سانپ کی بات کو مانا۔ اُس نے اُس درخت کا پھل توڑ کر کھایا اور اپنے شوہر کو بھی دیا اور اُس نے بھی وہ پھل کھایا۔ لیکن اُسی وقت انہیں احساس ہو گیا کہ اُن سے غلطی ہو گئی ہے اور انہوں نے خدا سے اپنے آپ کو چھپایا اور خدا کے سامنے جھوٹ بولنے کی بھی کوشش کی۔

ممکن ہے کہ بادی نظر میں اُس درخت کا پھل کھانا بہت بڑا گناہ نہیں لگتا لیکن یاد رکھیے خدا کی نظر میں کوئی گناہ چھوٹا یا بڑا نہیں ہے۔ جیسے بالوں، آنکھوں اور جلد کارنگ وال دین سے بچوں میں منتقل ہوتا ہے اُسی طرح آدم اور حوا کا گناہ آج بھی ہمارے ساتھ ہے۔

صفہ 8 کے جوابات: 1۔ بھی؛ 2۔ آدم اور حوا؛ 3۔ اچھے تھے

صفہ 9 کے جوابات: 1۔ خدا کی نافرمانی؛ 2۔ نہیں۔



1۔ چند الفاظ میں بیان کریں کہ آدم اور حوانے کس طرح خدا کی نافرمانی کی؟

2۔ ہم کس طرح یہ کہہ سکتے ہیں کہ آدم اور حوا کو یہ احساس ہو گیا تھا کہ ان سے غلطی ہو چکی ہے؟

3۔ آدم اور حوا کے گناہ کی وجہ سے آج کے انسانوں کو کیوں ایک نجات دہنده کی ضرورت ہے؟

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 12 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

چونکہ آدم اور حوانے خدا کی نافرمانی کی اس لئے بنی آدم، گناہ کرنے کے انجام یا سزا سے نجیب نہیں سکتا۔ خدا نے گناہ کے سبب انہیں باعث عذاب جو اس نے ان کیلئے بنایا تھا بہر زکال دیا اور وہ دنیا کے اُس حصے سے باہر رہنے لگے جسے انہوں نے اپنے گناہ کے سبب تباہ کر لیا تھا۔ تب سے اُن کی دنیا مشقت، درد، پسینے، بیماری اور

موت سے بھرگئی اور اس طرح دنیا کے تمام لوگ اُن ہی مصیبتوں سے دوچار ہو گئے۔

1۔ خدا نے آدم اور حوا کو کس طرح سزا دی؟

2۔ چند مصیبتوں کا ذکر کریں جو گناہ کے سبب دنیا میں لاکیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 14 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بانجبل مقدس سے ان حالہ جات کو پڑھیں۔

پیدائش 19-3:17، خروج 20:5-6

مگر خدا آدم اور حوا سے محبت رکھتا تھا کیونکہ اُس نے اُن کو خلق کیا تھا۔ اس لئے اُس نے انہیں دکھ اور مایوسی میں رہنے نہ دیا بلکہ اُس نے فوراً ان سے اور ان کے بعد آنے والے تمام گھنگھار انسانوں کیلئے ایک نجات دہنده بھیجنے کا وعدہ کیا اور وہ نجات دہنده یسوع ہے جس نے انسان کو گناہ اور ابدی موت سے مخلصی دی ہے۔

اس کا مطلب ہوا کہ آدم اور حوا اگرچہ ابھی تک غم زدہ تو تھے لیکن خدا کی طرف سے انہیں تسلی اور امید نجات دہنده بھیجنے سے حاصل ہوئی۔

صفحہ 11 کے جوابات: 1۔ انہوں نے اُس درخت کا پھل کھایا جس سے خدا نے انہیں منع کیا تھا۔

2۔ انہوں نے خدا سے چھپنے کی کوشش کی۔ 3۔ کیونکہ تمام انسانوں کو گناہ و راشت میں ملتا ہے



کیونکہ جو غلطی اُن سے سرزد ہوئی تھی اُس کا ازالہ کرنے کیلئے اب وہ کچھ نہیں کر سکتے تھے مگر پھر بھی وہ جانتے تھے کہ ضرور حُداؤں کی مدد کرے گا۔

1۔ جب آدم اور حواسے گناہ ہو گیا تو پھر کیا حُداؤں کو بھول گیا؟

2۔ آدم اور حواسے گناہ ہو جانے کے بعد خدا نے ان سے کیا وعدہ کیا؟

3۔ نجات دینے کا مطلب کیا ہے؟

(اپنے جوابات کی پڑتاں صفحہ 15 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مقدس سے ان حوالہ جات کو پڑھیں۔

زبور 9:9-10؛ یوایل 12:2-13؛ زبور 1:2-32؛ یوایل 2:23؛

زبور 1:111؛ 1:1-2؛ کرنتھیوں 15:22؛ رومیوں 5:12-21۔ ان حوالہ جات کو بہت جلدی پڑھنے کی ضرورت نہیں اور ایک حوالہ پڑھنے کے بعد ہر بیان کے بارے میں غور و فکر ضرور کریں۔

نظر ثانی

خدا نے زمین و آسمان کی ہر دیکھی اور ان دیکھی چیزوں کو خلق کیا۔ یعنی درخت، پرندے، مچھلیاں، جانور اور انسان سب کو خدا نے ہی بنایا ہے۔ بلکہ خدا نے ان تمام چیزوں کو اچھا اور کامل تخلیق کیا۔

لیکن آدم اور حوانے خدا کے حکم کی نافرمانی کی۔ کیونکہ جب انسان خدا کے حکم کو نہیں مانتا تو وہ گناہ کرتا ہے اور آدم اور حوا کے گناہ کے سبب سے اس دنیا میں بیماری، موت، درد اور تمام تکالیف آئی۔

لیکن گناہ میں گرجانے کے سبب سے خدا آدم اور حواسے کنارہ کش نہیں ہو گیا تھا انحراف نہیں کر گیا تھا۔ گوکہ خدا گناہ سے نفرت کرتا ہے لیکن وہ چاہتا ہے کہ گنہگار اس کے غصب اور سزا سے فجح جائے جس کا وہ سزاوار ہے۔ اس لئے خدا نے وعدہ کیا کہ وہ ایک نجات دہنده بھیجے گا۔ جو انسان کو ”گناہ“ اور ”ابدی موت“ سے بچائے گا۔ اور وہ نجات دہنده یسوع ہے جس نے ہمیں گناہوں اور ابدی موت سے نجات دی ہے۔

صفحہ 12 کے جوابات: 1۔ اُس نے انکو اُن کے خوبصورت گھر سے بکال دیا۔

2۔ موت، بیماری، درد، ہر قسم کی تکالیف



امتحانی سوالنامہ

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1- کس نے دنیا کو بنایا؟

2- انسان کی شبیہ پر خلق کیا گیا تھا۔

3- خدا نے آدم اور حوا کو بہت سی بخششیں۔

4- کیا پہلے مرد اور عورت نے خدا کی نافرمانی کی؟

5- اگر کوئی شخص خدا کی نافرمانی کرے تو وہ کرتا ہے۔

6- آدم اور حوا کے والدین ہیں۔

صفحہ 13 کے جوابات: 1- نہیں؛ 2- ایک نجات دہنده بھیجنے کا وعدہ کیا تھا؛

3- قیمت دیکر خرید لینا



- 7۔ اس دنیا میں بیماری اور موت کی وجہ سے آئی۔
- 8۔ حُدَانَه آدم اور حَوَّا سے ایک بھیجنے کا وعدہ کیا۔
- 9۔ حُدَانَه گناہ سے کرتا ہے لیکن وہ چاہتا ہے کہ گنہ گار ابدی موت سے ہے۔
- 10۔ نجات دینے کا مطلب ہے۔ (اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 77 پر ملاحظہ کریں)



دوسرا باب

خُد اور گنہگار انسان

آپ اور میں چاہتے ہیں کہ سب کام جلد ہو جائیں کیونکہ ہم انتظار کرنا پسند نہیں کرتے۔ جیسے کھانے کے وقت ہم چاہتے ہیں کہ ہمیں کھانا جلدی مل جائے کیونکہ ہم قطار میں کھڑا ہونا بھی پسند نہیں کرتے۔ اسی طرح جب ہم بیمار ہوتے ہیں تو ہم اپنے کسی عزیز سے اپنی بیماری کے متعلق ذکر کرنا پسند کریں گے تاکہ وہ ہمیں تسلی دے۔ اکثر اوقات ہم اپنے قول فعل کی وجہ سے لوگوں کیلئے تکلیف کا باعث بنتے ہیں اور وہ ہم سے ناراض ہو جاتے ہیں۔ لوگوں کے ساتھ ہمارے تعلقات ایک اور معاملہ ہے جسے ہم جلد از جلد بہتر بنانا چاہتے ہیں۔

ہمارے گناہ صرف ہمیں ہی نقصان نہیں پہنچاتے بلکہ دوسرے لوگوں پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ گوکہ ہم نے ان لوگوں کو کہا ہوتا ہے کہ ہمیں افسوس ہے لیکن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ ہم پر یقین نہیں کرتے کیونکہ حالات اس بات کی اجازت نہیں دے رہے ہوتے۔ لیکن پھر سوال یہ ہے کہ کسی کو یقین دلانے کیلئے کہ ہمیں اپنی غلطی پر واقعی افسوس ہے کہ کیا کرنا چاہیے؟۔

آدم اور حوا بھی ایسے ہی احساسات سے دوچار تھے۔ کیونکہ انہوں نے اپنے کاموں سے خدا کو، اپنے آپ کو اور اپنی آنے والی نسل کو دکھ پہنچایا تھا اور وہ اپنے اور اپنی اولاد کیلئے اُس غلطی کا حل بہت جلد چاہتے تھے۔ اس باب میں ہم دیکھیں گے کہ انسان کو بچانے کیلئے خُد انے انسان کو کئی آزمائشوں سے گزارا اور بہت سی سزا کیں بھی دیں جس کی وجہ سے ہمیں یہ محسوس ہوتا ہے کہ خُدا کو ہمیں بچانے میں دیریگ گئی۔ آئیے! سب سے پہلے تاریخ پر ایک کڑی نظر ڈالیں اور دیکھیں کہ خُدا گنہ گاروں کے ساتھ کیسا سلوک کرتا ہے۔

نجات دہنده جس کا وعدہ خُد انے آدم اور حوا سے کیا تھا اُسے آنے میں



خدا نے آدم اور حوا کو بہت سی برکات دیں

کئی ہزار سال لگ گئے۔ اور اس دوران لوگ منتظر ہے کہ نجات دہنده کب آئے گا۔

اس باب میں آپ سیکھیں گے کہ:

☆ پرانے عہد نامہ میں جن لوگوں کا ذکر ہے وہ بھی گناہ گار تھے اس لئے انہیں بھی نجات دہنده کی ضرورت تھی:

☆ بعض اوقات جب خُد انے انھیں تنبیہ کی تو انھیں افسوس ہوا کہ انہوں نے اپنے غلط کاموں سے خُد اور دوسرے انسانوں کو دکھ دیا اور انہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا اور وہ معاف کیلئے یسوع کی طرف رجوع لائے۔ لیکن بعض اوقات وہ اپنے گناہوں کے سبب اتنے سرکش ہو جاتے تھے کہ گناہوں کا اقرار کرنے سے انکار کر دیتے تھے؛ اور

☆ خدا اقرار گناہ کرنے والوں کو سزا دیتا ہے اور اقرار گناہ کرنے والوں اور توبہ کرنے والوں کو معاف کر دیتا ہے۔

آدم اور حوانے اپنی زندگی میں کئی بار گناہ کی اذیت کو محسوس کیا، نہ صرف اُس وقت جب خُد انے اُن کو سزا دی بلکہ اُس وقت بھی جب اُن کے بیٹے قاتم نے

اپنے بھائی ہابل کو قتل کر دیا۔ گناہ صرف گنہگار کو ہی اذیت نہیں دیتا بلکہ بہت سے اور لوگ بھی اُس اذیت کا شکار ہوتے ہیں۔ جب یوسف کے بھائیوں نے اُسے غلامی کیلئے بیچ دیا تو انہوں نے نہ صرف یوسف کو ڈکھ دیا بلکہ انہوں نے اُس کے بوڑھے باپ یعقوب کو بھی بہت اُداس کیا۔ لیکن قانون اور یعقوب کے میٹوں میں سب سے اہم فرق یہ تھا کہ قانون نے خدا سے اپنے گناہ کی معافی نہیں مانگی تھی جب کہ یوسف کے بھائی غمگین ہوئے اور بعد میں انہوں نے خدا اور یوسف دونوں سے معافی کی درخواست کی تھی۔ وہ اقرار گناہ اور توہبہ کرنے والے گنہگار تھے۔

..... 1۔ اقرار گناہ کا کیا مطلب ہے؟

..... 2۔ کیا سب گنہگار اقرار گناہ اور توہبہ کرتے ہیں؟
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 22 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بانجبل مُقدّس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

زبور 12:1:1:2، میکاہ 7:2-4، یہوداہ 3:7، 1:4، 12: 3:6، 1:6، 10:6۔

بانجبل مُقدّس متعدد بار ہمیں اُن لوگوں کے بارے میں بتاؤ ہے جن سے گناہ ہوئے۔ جب ہم کلام کا مزید مطالعہ کرتے ہیں تو یہ پتہ چلتا ہے کہ صرف بُرے لوگ ہی گناہ نہیں کرتے جیسے سدوم اور عورہ کے مرد تھے یا مصر کا فرعون تھا بلکہ اپنے

لوگوں سے بھی گناہ سرزد ہوئے اور یہی وجہ ہے کہ باشبل مقدس ہمیں اُن اچھے لوگوں کے گناہ کے بارے میں بھی بتاتی ہے۔ اس لئے یاد رکھیں کہ سب لوگ گنہگار ہیں، سب لوگوں کو اقرارِ گناہ اور توبہ کرنے کی ضرورت ہے اسی لئے سب لوگوں کو نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ کیونکہ خدا نہیں چاہتا کہ جن لوگوں کو اُس نے بنایا ہے وہ غمگینی افسردگی اور ناامیدی کی زندگی بسر کریں۔

نجات دہندہ کے آنے سے پیشتر خدا نے لوگوں کی راہنمائی کیلئے بہت کچھ کیا تاکہ لوگ اپنے گناہوں سے توبہ کریں اور اُس کی مرضی کو اچھے طریقے سے جان سکیں۔ بعض اوقات اُس نے لوگوں کی اصلاح کی اور ان کے غلط کاموں پر انہیں سزا بھی دی۔ اُس نے ہمیشہ اپنے کلام کی وسیلہ اور اپنے نبیوں کی معرفت اُن کی راہنمائی کی اور انہیں سکھایا کہ درست کیا ہے؟ کیونکہ خدا لوگوں کو تباہ کرنا نہیں چاہتا تھا بلکہ وہ چاہتا تھا کہ تمام لوگ اُس سے جائیں اور نجات پائیں۔

1۔ باشبل مقدس ہمیں اچھے لوگوں یعنی نوح اور داؤد کے گناہ کے بارے میں کیوں بتاتی ہے؟



2۔ خُد ا نے لوگوں کو سزا کیوں دی اگر وہ نہیں چاہتا کہ وہ اذیت اٹھائیں؟

3۔ خُد ا نے اپنے لوگوں کو کس طرح سیکھایا کہ درست کیا ہے؟

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 24 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائل مقدس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

زبور 5:6-4 : میکا 6:10-13 : یسعیاہ 18-17:48 :

زبور 8:25-10، یشوع 24:25-26

خُدا گنہگاروں کو سزا کیوں دیتا ہے؟ کیونکہ وہ عادل ہے۔ خدا گنہگاروں کو جب وہ اقرار گناہ کرتے ہیں تو کیوں معاف کرتا ہے؟ کیونکہ وہ شفقت میں غنی ہے۔ اپنے کلام (بائل مقدس) کے وسیلہ خدا اپنے لوگوں کو مضبوط کرتا اور انہیں گناہ کی بر بادی سے بچاتا ہے۔

خُدا تمام گنہگاروں کو بچانا چاہتا ہے یسوع پر ایمان لانا ہی واحد راستہ ہے جس سے گناہ گار نج سکتے ہیں کیونکہ یسوع نے دکھ سنبھے، اپنی صلیبی موت اور پھر

مردوں میں سے زندہ ہو جانے سے تمام گنہگاروں کیلئے گناہ سے نجات کے کام کو پایا تکمیل تک پہنچایا ہے۔ اس لئے خُدا کی محبت کا یہ پیغام اور یسوع کا نجات بخشے کا کام خوشخبری یعنی ”انجیل“ کہلاتا ہے۔ جب روح القدس ہماری راہنمائی کرتا ہے تاکہ ہم یسوع کے اُن کاموں کی خوشخبری کو قبول کریں جو اُس نے ہمارے واسطے کئے ہیں تو ہم یسوع پر ایمان لانے والے بن جاتے ہیں۔ انجیل مقدس کے ذریعہ روح القدس گنہگاروں کے دلوں میں ایمان کا نتیجہ ہوتا ہے۔

بہت سے گنہگار انجیل مقدس کو سنتے ہیں مگر سب کے سب یسوع پر ایمان نہیں لاتے۔ اُن کے ایمان نہ لانے کی ایک وجہ یہ ہے کہ کچھ لوگ اپنے گناہوں سے توبہ کرنا نہیں چاہتے۔ کیونکہ وہ سوچتے ہیں کہ انہیں نجات دہنده کی ضرورت نہیں ہے۔ اس طرح وہ خُدا سے اپنے گناہوں کی سزا پاتے ہیں تاکہ وہ لوگ اپنے گناہوں پر افسوس کریں اور یہ جان لیں کہ انہیں ایک نجات دہنده کی ضرورت ہے۔

..... 1۔ خُدا گنہگاروں کو سزا کیوں دیتا ہے؟

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 26 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

صفحہ 22-23 کے جوابات: 1۔ کہ تمام لوگ گنہگار ہیں؛ 2۔ تاکہ وہ توبہ کریں؛
3۔ کلام مقدس کے وسیلہ سے۔



بانبل مقدس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

عزرا 9: 7-6 ; زبور 18: 6-4 ; زبور 27: 11-7

بانبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ سزا مختلف طرح کی ہو سکتی ہے۔ جیسے ہم جانتے ہیں کہ جب داؤد بادشاہ نے زنا کاری کی تو اُس کا وہ بیٹا جو اُس عورت سے پیدا ہوا تھا مر گیا۔ اسی طرح کبھی سارے ملک پر بیماری حملہ آور ہوئی اور کبھی ملک کو جنگ میں شکست ہوتی تھی۔ کبھی کبھی لوگوں پر فقط سالی آجاتی تھی۔ اور جب ایسی چیزیں خدا کی طرف سے سزا کے طور پر واقع ہوتی تھیں تو خدا اپنے کلام کے وسیلہ لوگوں کو بتاتا کہ یہ سزا کس سبب سے دی گئی ہے اور پھر لوگ اُس تنبیہ کو سنتے تو خدا سے معافی مانگتے۔ لیکن یاد رکھیں کہ تمام بری چیزیں جو لوگوں کو درپیش ہوتی ہیں وہ خدا کی طرف سے سزا نہیں ہوتیں۔ جیسے ایوب کی مشکلات ابلیس کی طرف سے خدا کی طرف سے سزا نہیں ہوتیں۔ ایک آزمایش تھی تاکہ معلوم ہو سکے کہ وہ خدا کے ساتھ کتنا وفادار ہے۔

1۔ خدا کس قسم کی سزا میں دے سکتا ہے؟

2۔ خدا کی طرف سے نہ آنے والی سزا میں کیا کھلاتی ہیں؟

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 28 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائل مقدس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

عزرا 9:6-7؛ زبور 18:6-4؛ زبور 27:7-11

کیا ذمیا میں راستباز اور کامل اشخاص تھے اور ہیں؟ جی نہیں کوئی شخص بھی کامل اور راستباز نہ تھا اور نہ ہے کیونکہ سب گنہگار ہیں۔ لیکن کچھ ایسے لوگ بھی تھے اور ہیں جنہوں نے مشکلات کے باوجود نجات دہندہ پر یقین رکھا۔

کس قسم کی مشکلات اور حالات کے باوجود لوگوں نے نجات دہندہ پر یقین رکھا؟ مثلاً یوسفؐ کو غلام ہونے کیلئے بیچا گیا اور بعد میں قید خانہ میں ڈال دیا گیا۔ دانیلؐ کو قید خانہ میں ڈالا گیا اور اُس کے دوستوں کو آگ کی جلتی بھٹی میں ڈالا گیا تاکہ جل کر راکھ ہو جائیں۔ یاد رکھیں یوسفؐ اور دانیلؐ ان حکمرانوں کے سامنے قائم رہے جو خدا پر ایمان نہیں رکھتے تھے اور ان کے ارد گرد کے لوگ بھی خدا پر ایمان نہیں رکھتے تھے۔

صفحہ 24 کے جوابات: 1۔ وہ چاہتا ہے کہ لوگ اپنے گناہوں پر افسوس کریں اور جانیں کہ انہیں ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔



ایوب کے سب بچے مارے گئے، اُس کی ساری دولت ختم ہو گئی، اُس کے جسم پر
چھالے پڑ گئے اور سب سے بُری بات یہ تھی کہ اُس کے تین دوست اُس کو یہ کہتے رہے کہ
اُس کی یہ ساری تکلیف واجب ہے۔

1- باعْلِ مُقدَّس میں سے تین ایسے اشخاص کی مثالیں دیں۔ جو اپنی زندگی
میں تکلیفوں کے باوجود خدا کے ساتھ وفادار ہے۔

2- کیا آپ کو خدا کے ساتھ وفادار ہے کیلئے مسیحی ماحول میں رہنا ضروری ہے؟

(اپنے جو بات کی پڑتال صفحہ 29 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بَاعْلِ مُقدَّس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

زبور 10: 14؛ زبور 15؛ زکریا 7: 8-10؛ میکاہ 8: 6؛

زبور 16: 2؛ زبور 16: 7-8

نظر ثانی

اس دنیا میں آج جتنے بھی لوگ زندہ ہیں سب کے سب پہلے آدم اور حوا کی اولاد ہیں۔ کیونکہ تمام لوگ ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اس لئے ہمیں آدم اور حوا کی طرف سے گناہ ورثے میں ملا ہے۔ اس لئے تمام لوگ موروٹی گناہ کی وجہ سے مرتے ہیں اور ان پر مشکلات اور تکلیفیں بھی آتی ہیں۔ کیونکہ سب لوگ گناہ کرتے ہیں۔

اُن ساری تکلیفوں میں صرف خدا ہی ہماری مدد کرتا ہے۔ جیسے آدم اور حوا سے ایک وعدہ کیا گیا تھا کہ ایک نجات دہنده آئے گا۔ مگر ان کی اولاد نے بھی بار بار گناہ کیا اور بعض نے اُس وعدہ کو یاد رکھا جو خدا نے کیا تھا اور نجات دہنده کے آنے کا انتظار کیا اور بعض نے اُس وعدے کو فراموش کر دیا۔



امتحانی سوالنامہ

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

..... 1- قائن اور کا بیٹا تھا۔

..... 2- قائن نے اپنے بھائی ہابس کو تھا۔

..... 3- وہ شخص جس کے بھائیوں نے اُسے غلامی کیلئے پیش دیا تھا اُس کا نام تھا۔

..... 4- ایک شخص جو اپنے گناہوں پر افسوس کرتا اور معافی کیلئے یسوع کی طرف رجوع کرتا ہے خدا اُسے یسوع مسیح کے وسیلہ سے فرماتا ہے۔

..... 5- کیا یہ درست ہے کہ بُرے لوگ ہی گناہ کرتے ہیں؟



6۔ کیا تمام لوگ گنہگار ہیں؟

7۔ کبھی کبھی خُد الوگوں کو سزا دیتا ہے تاکہ وہ کی طرف
رجوع لائیں۔

8۔ اُس بادشاہ کا نام تھا جسے زنا کاری کے باعث خُدا
کی طرف سے سزا دی گئی۔

9۔ کیا یہ درست ہے کہ تمام مصیبتیں خُدا کی طرف سے سزا کے طور پر آتی ہیں؟

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 77 پر ملاحظہ کریں)



تیسرا باب

نجات دہندہ

لوگوں نے بہت سالوں سے ہمارے ساتھ وعدے کئے ہوتے ہیں۔ مثلاً انہوں نے ہمیں کہا ہوتا ہے کہ وہ ہمیں ملنے آئیں گے، خطوط لکھیں گے، مالی مدد کریں گے یا کسی سے ہمارے لئے رابطہ کریں گے وغیرہ۔ یعنی انہوں نے کہا ہوتا ہے کہ وہ مشکل وقت میں ہماری مدد کریں گے۔ لیکن ہر دفعہ یہ وعدے ٹوٹنے پر ہم بار بار مایوسی کا شکار ہوتے ہیں۔ کیونکہ لوگ جو وعدے ہم سے کرتے ہیں ہمیشہ وہ اُن وعدوں کو پورا نہیں کرتے۔ اور اس وجہ سے یہ بات حیران کن ہے کہ پھر بھی کسی پر مکمل طور سے اعتماد کیا جاسکے۔

لیکن یہاں ایک ہستی ہے جس پر ہم ہمیشہ مکمل بھروسہ کر سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ اپنے ہر وعدے کو پورا کرتا ہے اور اُس ہستی کا نام خُدا ہے۔ جو وعدے وہ ہم سے کرتا ہے ہم انہیں باخبل مُقدس میں سے پڑھ سکتے ہیں۔

آدم اور حوا کی طرح ہم بھی خُدا کے نافرمان ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ بچپن میں ہم نے اپنے والدین کی نافرمانی کی ہو یا شوہر اور بیوی ہوتے ہوئے ہم نے ایک دوسرے کی یا اپنے بچوں کا دل ذکھایا ہو یا پھر شاید ہم نے اپنے کاروبار میں خیانت کی ہو یا کسی کے گھر پر قبضہ کر لیا ہو۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ہم نے کسی کو مار پیٹ کر اذیت دی ہو۔ ہمارا پڑوئی ہم سے تنگ ہو کیونکہ ہم اُس کے خلاف برے منصوبے باندھتے ہیں۔ ان میں سے جو کچھ بھی ہم نے کیا ہے اس کا مطلب ہے کہ ہم نے خُدا کے دل حکموں کو نہیں مانا ہے۔ ہمارے برے کام ہمیں افسردہ کرتے ہیں کیونکہ ہم اچھی باتوں کے لائق نہیں۔ خُدا نے ہمیں بتایا ہے کہ ہم اس کی نظر میں اعلیٰ قدر ہیں اور وہ ہمیں کھونا چاہتا۔ اُس نے ہمارے ساتھ ایک وعدہ کیا تھا کہ ایک دن ایک نجات دہنده آئے گا تاکہ ہمیں گناہوں سے رہائی دے۔ اُس نے یہ وعدہ ہم سے ایک بار نہیں کیا بلکہ باخبل مُقدس میں بار بار اُس وعدے کا بیان پایا جاتا ہے۔ یقیناً یہ ایک

پیغام ہے جس کی یاد ہانی بار بار ہمارے لئے ضروری تھی اور جب ہم اس دنیا کی تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ تاریخ بھی ایک نجات دہنده کی نشان دہی کرتی ہے اور با قبل مقدس میں تاریخ لکھے جانے کی یہ ہی خاص وجہ ہے۔

خُدا نے خود ایسے الفاظ اور خیالات موسیٰ اور دوسرے انبیاء کو دیئے اُنہوں نے اُسے لکھا تا کہ آج ہم اُسے پڑھ کر سیکھ سکیں۔ یہ محض کہا نیاں ہی نہیں ہیں لیکن پھر بھی پڑھنے میں دلچسپ ہیں۔ خُدا نے اُن الفاظ کو ہر زمانے کے لوگوں کو سکھانے کیلئے استعمال کیا ہے۔

اس باب میں ہم سیکھیں گے کہ

☆ خُدا اوفادار ہے اگرچہ لوگ وفادار نہیں ؟

☆ خُدا لوگوں کو نجات دہنده کی یاد ہانی کرتا تھا ؟

☆ خُدا کے بندوں نے نجات دہنده کے بارے میں لوگوں کو کیا سیکھایا ؟ اور

☆ یہ تعلیم نجات دہنده کے آنے کے بعد بھی اتنی اہم کیوں ہے۔

خُدا نے اپنے لوگوں کو شریعت دی اور ہم اُس شریعت کو دس احکام کہتے ہیں۔ اُس نے یہ شریعت اپنے لوگوں کو ان کے تحفظ اور راہنمائی کیلئے دی تاکہ وہ اُس طرح زندگی گزاریں جیسے خدا چاہتا ہے۔ لیکن خُدا نے شریعت ایک اور خاص وجہ سے دی جو کہ بہت ہی اہم ہے۔ یعنی اس لئے کہ لوگوں کے گناہ ان پر ظاہر ہو جائیں اور نجات دہنده کی ضرورت کے بارے میں بتایا جاسکے۔

1- خُدا نے شریعت اس لئے دی تاکہ وہ لوگوں کو..... کی ضرورت کے بارے میں بتاسکے۔

2- خُدا نے کس طرح لوگوں کو نجات دہنده کے بارے میں اپنا وعدہ بیان کیا؟

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 36 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مقدس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

زبور 100: 5؛ زبور 107: 2-1؛ یسوع 44: 24-26۔

خُدا نے پوری دنیا کے لوگوں میں سے ایک گروہ کو چنا تاکہ وہ اُس نجات

دہنده کے وعدہ کی رہنمائی اور پاسبانی کریں۔ یہ لوگ بنی اسرائیل کھلاتے ہیں اور اس وجہ سے خدا نے ان لوگوں پر خاص توجہ دی۔ خدا نے بنی اسرائیل سے وعدہ کیا کہ نجات دہنده یسوع انہی میں سے ہوگا۔

تاہم وہ نجات دہنده صرف بنی اسرائیل کیلئے نجات دہنده نہیں بلکہ پوری دنیا کے لئے نجات دہنده ہے۔ صرف بنی اسرائیل کو یہ خاص ذمہ داری دی گئی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ نجات دہنده کے وعدہ کو یاد رکھیں گے۔

1۔ خدا نے کن لوگوں کو چھاتا کہ نجات دہنده کے وعدہ کی پاس داری کریں؟

2۔ کیا وہ نجات دہنده صرف بنی اسرائیل کو بچانے آیا؟

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 36 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مقدس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

پیدائش 12: 3؛ پیدائش 15: 1؛ پیدائش 28: 13-15۔

تاریخ میں خدا اپنے لوگوں کو یہ یاد دہانی کرتا تھا کہ وہ ایک نجات دہنده بھیجنے والا ہے۔ اُس بڑے سیلا ب کے بعد جو کہ نوح کے دور میں آیا۔ خدا نے وعدہ کیا کہ وہ لوگوں کے گناہوں کے باعث اس روئے زمین کو اب پھر پانی سے تباہ نہیں کرے گا۔ اُس نے نجات دہنده کے بارے میں اپنے وعدہ کو نوح کے ساتھ بھی دہرا لیا۔

خدا نے ابراہام سے وعدہ کیا کہ وہ نجات دہنده اُس کے قبیلے سے ہو گا اس لئے ابراہام ایمانداروں کا بابا پ کہلا یا۔ خدا اور سرے لوگوں سے بھی اپنا وعدہ دہرا تھا امثالًا اُس نے اخحاق، یعقوب اور داؤد بادشاہ کے ساتھ بھی اپنے اُس عظیم وعدہ کو دہرا لیا۔

1۔ ان پڑھ باقوں کو پڑھ کر ہم نوح اور ابراہام کے بارے میں اور کیوں پڑھتے ہیں؟

2۔ کیا خدا اس دنیا کو پھر تباہ کرے گا جیسے اُس نے نوح کے زمانے میں کیا؟

(اپنے جوابات کی پڑھتاں صفحہ 38 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

صفحہ 34 کے جوابات: 1۔ نجات دہنده؛ 2۔ اُس نے نبیوں کی معرفت اس وعدہ کو تحریر کرایا۔

صفحہ 35 کے جوابات: 1۔ بنی اسرائیل؛ 2۔ نہیں۔





نوح نے خدا کا شکر ادا کیا کیونکہ خدا نے اسے سیلاں میں محفوظ رکھا

باجبل مُقدس سے یہ حوالہ پڑھیں۔

پیدائش: 21-8

تاریخ میں موئی پہلا شخص تھا جسے خدا کی طرف سے شریعت دی گئی تاکہ وہ اُسے ایک کتاب کی صورت میں تحریر کرے اور لوگ اُسے پڑھیں اور اُس کے مطابق عمل کریں۔ جو کچھ موئی نے کتاب کی صورت میں لکھا اُسے ہم ”توریت“ کہتے ہیں۔ موئی نے باجبل مُقدس کی یہ کتابیں تحریر کیں۔ پیدائش : خرون، احبار، گنتی اور استثناء، موئی کے علاوہ دوسرے اشخاص جنہوں نے خدا کے کلام کو تحریر کیا ان میں انبیاء، بادشاہ، چروانیہ اور یسوع کے شاگرد شامل ہیں۔

موعودہ نجات دہندہ کا ایک اور نام ”مسیح“ ہے اور جو پیش گوئیاں کی گئی ہیں کہ یسوع لوگوں کو ان کے گناہوں سے رہائی دینے کیلئے آیا گا۔ ان پیش گوئیوں کو مسیحی پیش گوئیاں کہا جاتا ہے۔ مسیح یسوع کے متعلق سب سے زیادہ یسعیاہ نبی نے پیش گوئیاں تحریر کی ہیں۔

صفحہ 36 کے جوابات: 1۔ تاکہ ہم جان سکیں کہ خدا نے نجات دہندہ کیجئے کا وعدہ کیا ہے؟

2۔ نہیں۔



1- سب سے پہلے کس شخص نے خدا کا کلام تحریر کیا؟

2- لفظ نبی کا کیا مطلب ہے؟

3- میکاہ اور یسعیاہ کون تھے؟

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 40 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بانگل مقدس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

یسعیاہ 7:14؛ یسعیاہ 9:6-7؛ یسعیاہ 53؛ میکاہ؛ 2:5

جب اخبار نو لیں کوئی خبر لکھتا ہے تو وہ اتنی دلچسپ نہیں ہوتی جب تک کہ وہ ان سوالات کے جوابات نہ دے مثلاً کون، کیا، کب، کہاں، کیوں، اور کیسے۔ اسی طرح خُد اکے لوگوں نے مسیح کے بارے میں ان ساری باتوں کو تحریر کیا۔ خُدانے واضح طور پر سکھایا کہ وہ نجات دہنده کیسا ہو گا، کیسے کام کریگا تاکہ جب وہ آئے تو اس کو بچانے میں کوئی غلطی نہ ہو۔

کلام مقدس میں لوگوں کو بتایا گیا کہ وہ نجات دہنده کہاں پیدا ہوگا، کس خاندان سے ہوگا، اُس کی ماں کنواری مُقدَّسہ ہوگی اور وہ بڑے بڑے کام کرے گا۔

بائبل مُقدَّس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

میکاہ 5: 2؛ میکاہ 5: 5-4؛ زکریا 9: 9؛ یسعیاہ 14: 7؛

یسعیاہ 9: 2؛ یسعیاہ 11: 1-5؛ یسعیاہ 11: 10-11۔

جو ایماندار لوگ نجات دہنده کے آنے کا انتظار کر رہے تھے دراصل وہ خدا کے وعدوں پر ایمان کا اظہار کر رہے تھے۔ اس لئے وہ اُس ایمان کے وسیلہ جو کہ آنے والے موعودہ مسیح پر تھابچائے گئے۔

اُن ایمانداروں کا ایمان صرف اُس وقت تک نہ تھا جب تک زندگی آسان تھی بلکہ مشکل اوقات میں بھی لوگ اپنے ایمان پر قائم رہے۔ مثلاً ہم ایوب کی مشکلات دیکھ سکتے ہیں جس نے اُن مشکل حالات میں فرمایا، ”میں جانتا ہوں کہ میرا



مخلصی دینے والا زندہ ہے اور آخرا کار وہ زمین پر کھڑا ہو گا اور اپنی کھال کے اس طرح
بر باد ہو جانے کے بعد بھی میں اپنے اس جسم میں سے خدا کو دیکھوں گا جسے میں خود
دیکھوں گا اور میری ہی آنکھیں دیکھیں گی نہ کہ بیگانہ کی۔ میرا دل اُس دن کا انتظار کرتا
ہے، (ایوب ۲۵: ۱۹-۲۷)۔

۱۔ کیا خدا کا وعدہ صرف مسیحیوں کی زندگی کو جو اس زمین پر ہیں آسان بنادینے کا تھا
یعنی صرف انہی کو گناہوں سے رہائی دینے کا تھا؟

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ ۴۲ کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بانجبل مقدس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔
یشوع ۲۴: ۱۸-۱۴؛ زبور ۶: ۴؛ میکاہ ۷: ۷؛ ایوب ۱۹: ۲۵-۲۷

رہائی کیلئے کہنگاروں سے خدا کے وعدہ کا مطلب یہ ہیں کہ خدا اس زمین پر
صرف ایمانداروں کی زندگی کو ہی آسان بنادیگا۔ بلکہ خدا بعض اوقات اپنے لوگوں کا
امتحان بھی لیتا ہے۔ کبھی کبھی وہ انہیں آئندہ آنے والی بڑی مشکلات کا سامنا کرنے

کیلئے تربیت بھی کرتا ہے۔

چاہے حالات کٹھن ہی کیوں نہ ہوں ایماندار پھر بھی خدا کا فرزند ہی رہتا ہے۔

1- کیا زندگی میں مشکلات کا مطلب یہ ہے کہ خدا آپ سے محبت نہیں کرتا؟

2- خدا ہماری زندگی میں مشکلات کو کس طرح ہمارے لئے مفید بناتا ہے؟

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 44 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مقدس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

زبور 4:6-8؛ حقوق 3:17-18؛ میکاہ 7:8-9؛ زبور 98 کو پورا پڑھیں۔

نظر ثانی

ابتداء ہی سے خدا نے یہ وعدہ کیا کہ سب لوگوں کا ایک نجات دہنده ہوگا۔ یعنی نجات دہنده آدم اور حوا کی نسل میں سب کیلئے ہوگا۔ پھر خدا نے لوگوں میں



سے ایک خاص گروہ کو چنا کہ جب تک وہ نجات دہنندہ نہ آجائے اُس وقت تک اُس وعدے کی پاسبانی کریں اور نسل در نسل اُس کو یاد رکھیں۔ وہ لوگ بنی اسرائیل کھلاتے ہیں۔

خدا نے ابراہام سے جو ایمانداروں کا باپ ہے کہا کہ نجات دہنندہ اُس کے قبیلے سے پیدا ہوگا۔ خدا نے یہ وعدہ ابراہام اور اُس کی نسل کے کئی اور لوگوں کے ساتھ بھی دھرا یا۔ اگرچہ کچھ لوگ اُس کے وعدہ کو بھول گئے مگر خدا نے اُس وعدے کو ہمیشہ یاد رکھا۔ اور خدا اپنے لوگوں کو تربیت دینے اور سزا دینے سے یاد دلاتا رہا کہ گناہ مُرا فعل ہے اور وہ انہیں یہ بھی یاد دلاتا رہا کہ انہیں ایک نجات دہنندہ کی ضرورت ہے۔

امتحانی سوالنامہ

درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1۔ کیا خُد نجات دہنندہ ہیجنے کے وعدہ کو کبھی بھول گیا؟.....

2۔ ایمانداروں کے باپ کا کیا نام ہے؟.....

3۔ بنی اسرائیل کو نجات کیلئے خدا کے وعدے کی کیلئے چاگیا۔

4۔ نجات دہنده کا وعدہ کیا صرف بنی اسرائیل کیلئے تھا؟

5۔ پہلا شخص جس نے خدا کا کلام تحریر کیا اُس کا نام ہے۔

6۔ نجات دہنده کا دوسرا نام

7۔ وہ لوگ جنہوں نے نجات دہنده کی آمد کے بارے میں پیش گویاں کیں خدا کے لوگ تھے۔

8۔ کیا نجات دہنده کا وعدہ صرف بنی اسرائیل کو مشکلات سے محفوظ رکھنے کیلئے تھا؟

9۔ بعض اوقات خدا کیلئے ایماندار پر مشکلات بھیجنتا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 77 پر ملاحظہ کریں)

صفحہ 42 کے جوابات: 1۔ نہیں؛ 2۔ ہماری تربیت میں تبدیلی کر دیتا ہے۔





چو تھا باب

خُدا کے منصوبہ کی تکمیل

جب کوئی شخص جرم کرتا ہے اور اس کا جرم ثابت بھی ہو جاتا ہے تو ہم کہتے ہیں کہ اس شخص کا کردار خراب ہے مگر یسوع مسیح کی زمینی زندگی ہر طرح کے گناہ سے مبرأۃ ہی اس لیے ہم یسوع کیلئے کامل انسان کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ جسے ہم متّی، مرقس، لوقا، اور یوحنا کی معرفت اناجیل میں سے دیکھ سکتے ہیں۔ نئے عہد نامہ کی پہلی پانچ کتب تحریر کرنے والوں نے یسوع کے ماضی کے ثبوت دنیا کے سامنے پیش کئے تاکہ دنیا کو بتائیں کہ یسوع وہی ہے جس نے کہا کہ وہ ازل سے ہے اور بنی نوع انسان یسوع ہی کی آمد کے صدیوں سے منتظر تھے۔ یسوع ہی وہ نجات دہنده ہے جس

نے خُدا کے اُس منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جسے خُدا نے انسان کی نجات کیلئے ازل سے تیار کیا۔

متقی، مرقس، لوقا اور یوحنا کی معرفت تحریر کی گئیں اناجیل، یسوع کی پیدائش اور اُس کی زندگی کے متعلق بیان کرتی ہیں۔ وہ بیان کرتی ہیں کہ یسوع نے لوگوں کو کیا تعلیم دی، کیسے موا اور پھر مردوں میں سے زندہ ہو گیا۔

جب انجیل نویس ہمیں یسوع کی زندگی کے متعلق بتاتے ہیں تو وہ اکثر موعودہ مسیح کا بیان کرتے ہیں۔ انجیل نویس آدم، حوا، نوح، ابراہام، یعقوب اور داؤد کا بھی بیان کرتے ہیں۔ اور وہ ان الفاظ کا بیان بھی کرتے ہیں جو کلام مقدس میں یسوع کیلئے پیش گوئی کے طور پر موجود ہیں۔ اس طرح تحریر کرنے کی کیا وجہ تھی یعنی مسیح کے بارے میں ہونے والی پیش گوئیوں کا ذکر کیوں کیا تاکہ بتا سکیں کہ یسوع ناصری نے ان تمام پیش گوئیوں کو پورا کر دیا ہے۔ مسیح کے بارے میں پرانے عہد نامہ کی پیش گوئیوں کو پورا کرنے سے یسوع نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ حقیقت میں موعودہ نجات دہنده مسیح، رہائی دینے والا، خُدا کا بیٹا اور خُود ”خُدا“ ہے۔ کیونکہ

یسوع نے کلامِ مقدس کو پورا کیا ہے اس لئے خُدا چاہتا ہے کہ سب گنہگار اُس پر ایمان لائیں کیونکہ صرف یسوع ہی سب کا واحد نجات دہنده ہے۔

اس باب میں آپ دیکھیں گے کہ

☆ یسوع کی پیدائش نے کس طرح نجات دہنده کی پیدائش کے متعلق پیشین

گوئیوں کو پورا کیا :

☆ یسوع کی زندگی، خدمت اور تعلیم کس طرح نجات دہنده کی زندگی خدمت

اور تعلیم کے متعلق پیشین گوئیوں کو پورا کرتی ہے۔

☆ یسوع کی موت و قیامت اُس پیش گوئی پر کس طرح پورا اتری کہ خُدا اس

کے وسیلہ سب گنہگاروں کو ان کے گناہوں اور ابدی موت سے نجات دے

گا؛

ہمارے نجات دہنده یسوع کی زندگی اور اُس کے کاموں کی تفصیلی معلومات

کیلئے باہمیل مقدس کی اس سلسلہ وار کتب میں سے پہلی کتاب ”یسوع مسیح“ کا مطالعہ دوبارہ کریں۔

میکاہ نبی نے فرمایا کہ نجات دہنده بیت لحم میں پیدا ہوگا اور یسوع بیت لحم میں پیدا ہوا۔ یسعیاہ نبی نے فرمایا نجات دہنده ایک کنواری سے پیدا ہوگا اور یسوع کی ماں مریم اُس کی پیدائش تک کنواری تھی۔ کلام مقدس میں فرمایا گیا کہ نجات دہنده داؤد بادشاہ کے گھرانے سے آئے گا اور یسوع کی ماں مریم اور مریم کا شوہر یوسف دونوں ہی داؤد بادشاہ کے گھرانے سے تھے۔

1- یسوع کس بادشاہ کے گھرانے سے تھا؟

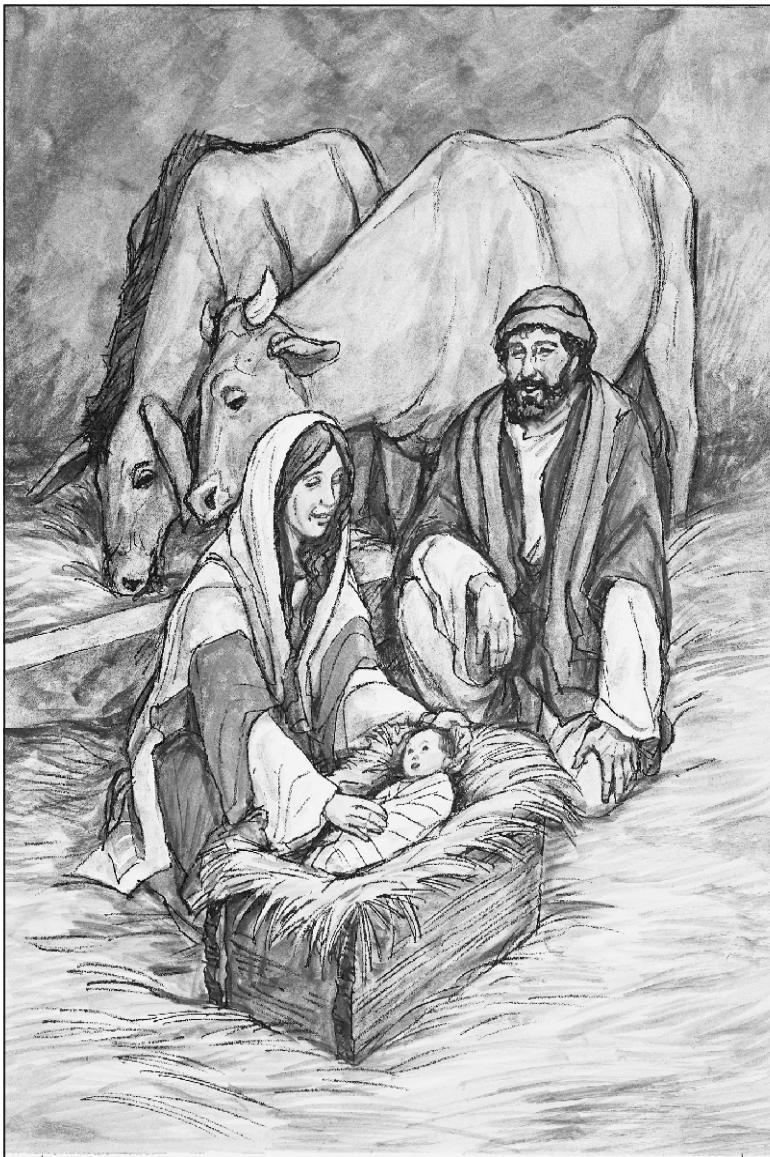
2- وہ پیش گوئی کیا تھی کہ یسوع کی ماں کیسی ہوگی؟

3- یسوع کی پیدائش کس شہر میں ہوئی؟

(اپنے جوابات کی پڑتاں صفحہ 50 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

باہمیل مقدس سے یہ حوالہ جات پڑھیں۔

لوقا 1: 18-35؛ متی 1: 23-26؛ لوقا 2: 7-4



مریم نے بچے یوسع کو کپڑے میں لپیٹا اور چمنی میں رکھا

پھر یسوع کے بچپن ہی سے اُس کی زندگی میں وہی کچھ ہوا جو نبیوں نے اُس کے متعلق کہا تھا۔ اور کوئی بھی شخص جو خدا کے کلام کا مطالعہ کرتا ہے وہ یہ دیکھ سکتا ہے کہ یسوع نے تمام وعدے پورے کئے جو خدا کے کلام میں اُس کے متعلق درج ہیں۔ جب وہ بڑا ہوا تو اُس کی زندگی اور خدمت بعضی ہی تھی جیسے باہل مقدس میں پیشین گوئیاں بھی بیان کی گئی ہیں۔ مزید جاننے کیلئے آپ باہل مقدس میں سے وہ حصے مثالوں کے طور پر پڑھ سکتے ہیں۔

1۔ کیا یسوع کی زندگی اور خدمت کلامِ مقدس کی پیش گوئیوں کے عین مطابق تھی؟

2۔ ایک ایماندار جو خدا کا کلام پڑھتا ہے کیا وہ جان سکتا ہے کہ یسوع ہی نجات

دہنده ہے؟.....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 52 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

یسوع کی زندگی کے متعلق یہ حوالہ جات پڑھیں۔

متی 2: 14-17 : متی 2: 16-17 : متی 2: 21-23



یسوع کی تعلیمات کے متعلق یہ حوالہ جات پڑھیں۔

متی 4:12-17 ; متی 13:10-17 ; متی 3:17-17

یسوع کی موت اور قیامت کے متعلق یہ حوالہ جات پڑھیں۔

1- کرنٹھیوں 15:22-25 ; متی 7:1-21 ; متی 26:31-32

متی 10:27-6:10 ; متی 28:1-1:21

یہ بہت اہم بات تھی کہ جو کچھ یسوع نے کیا خدا کے منصوبہ کے عین مطابق کیا۔ کیونکہ یسوع اُس وعدہ کو پورا کر رہا تھا جو خدا نے بہت پہلے آدم اور حوا سے کیا تھا اور پھر کئی بار دوسرے گنہگاروں سے بھی کیا اور اگر یسوع نے وہ وعدہ پورانہ کیا ہوتا تو لوگ گناہوں سے بھی فجع نہ سکتے۔

یسوع نے خدا کے حکموں کی کامل تابعداری کی جیسے خدا نے انسان سے وعدہ کیا تھا۔ اُس نے انسان ہوتے ہوئے خدا کی مرضی کو کامل طور سے پورا کیا جو آدم اور حوا اور دوسرے انسان پورانہ کر سکتے تھے۔ اور اگر یسوع کامل انسان بن کر یہ سب کچھ نہ کرتا یعنی ہمارے لئے موت اور قیامت کا راستہ نہ اپناتا تو ہم گنہگار کبھی بھی فجع نہ پاتے

اور انسان کی نجات کیلئے خُدا کا منصوبہ بھی پورا نہ ہو پاتا۔

1- جب یسوع پیشین گوئیوں کو پورا کر رہا تھا تو دراصل وہ کیا کر رہا تھا؟

.....
2- یسوع کامل انسان کیوں بنایا؟

.....
3- یسوع کس طرح کامل خُدا ثابت ہوا؟

(اپنے جوابات کی پڑتاں صفحہ 54 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

نظر ثانی

جب وقت آیا کہ خُدا اُس نجات دہندہ کو بھیجی تو اُس موعودہ نجات دہندہ نے مقدسہ مریم کے بطن کے وسیلہ تھسم لیا۔ وہ ہی موعودہ مسیح، بچانے والا یعنی نجات دہندہ ہے جس کا وعدہ خُدانے کلام مقدس میں بہت دفعہ کیا ہے۔



امرا، کا ہن، برگزیدہ لوگوں اور انبیاء نے پیش گویاں کی تھیں کہ وہ آئے گا۔

یسوع نے خدا کی کامل تابعداری کی اور وہ سب کچھ کیا جو خدا انسان سے چاہتا تھا کہ وہ کرے یعنی یسوع نے گناہ سے پاک زندگی گزاری۔ یہاں تک کہ اُس نے گناہ گار انسان کی نجات کیلئے اپنی جان بھی قربان کر دی۔

جو لوگ خدا کا کلام پڑھتے ہیں وہ بتا سکتے ہیں کہ یسوع ہی نجات دہنده ہے۔ اور اسکی پیدائش اُسی طرح ہوئی جیسی نجات دہنده کے پیدا ہونے کی پیشین گویاں کی گئی ہیں۔ اُس نے اسی طرح زندگی گزاری اور تعلیم دی جس طرح نجات دہنده کی زندگی کے متعلق پیشین گوئی کی گئی تھی۔ اور پھر اُس نے ایک نجات دہنده کے طور پر اپنی جان دے دی اور خدا کے وعدہ کے مطابق مردوں میں سے زندہ ہو گیا تاکہ موت پر فتح کا علاں کرے۔ یاد رکھیں کہ وہ ہمارا رہائی دینے والا ہے جس نے خدا کا منصوبہ مکمل کیا جو کہ انسان کی نجات کیلئے ہے۔

امتحانی سوالنامہ

درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1- نجات دہندہ اُس کا نام ہے۔

2- نجات دہندہ کے دوسرے نام اور ہے۔

3- یسوع نے وہی کیا جس کی پیشین گوئیاں میں کی گئی ہیں۔

4- یسوع باڈشاہ کے گھرانے میں سے پیدا ہوا۔

5- یسوع شہر میں پیدا ہوا۔

6- کیا یسوع نے پورے طور پر خدا کے حکموں کی تابعداری کی؟

7- کیا یسوع نے کبھی کوئی گناہ کیا؟

صفحہ 52 کے جوابات:

- 1- وہ خدا کے وعدے کی پاسداری کر رہا تھا
- 2- تاکہ وہ ہماری خاطر موت برداشت کرے۔
- 3- مردوں میں سے جی انھنے کے باعث۔

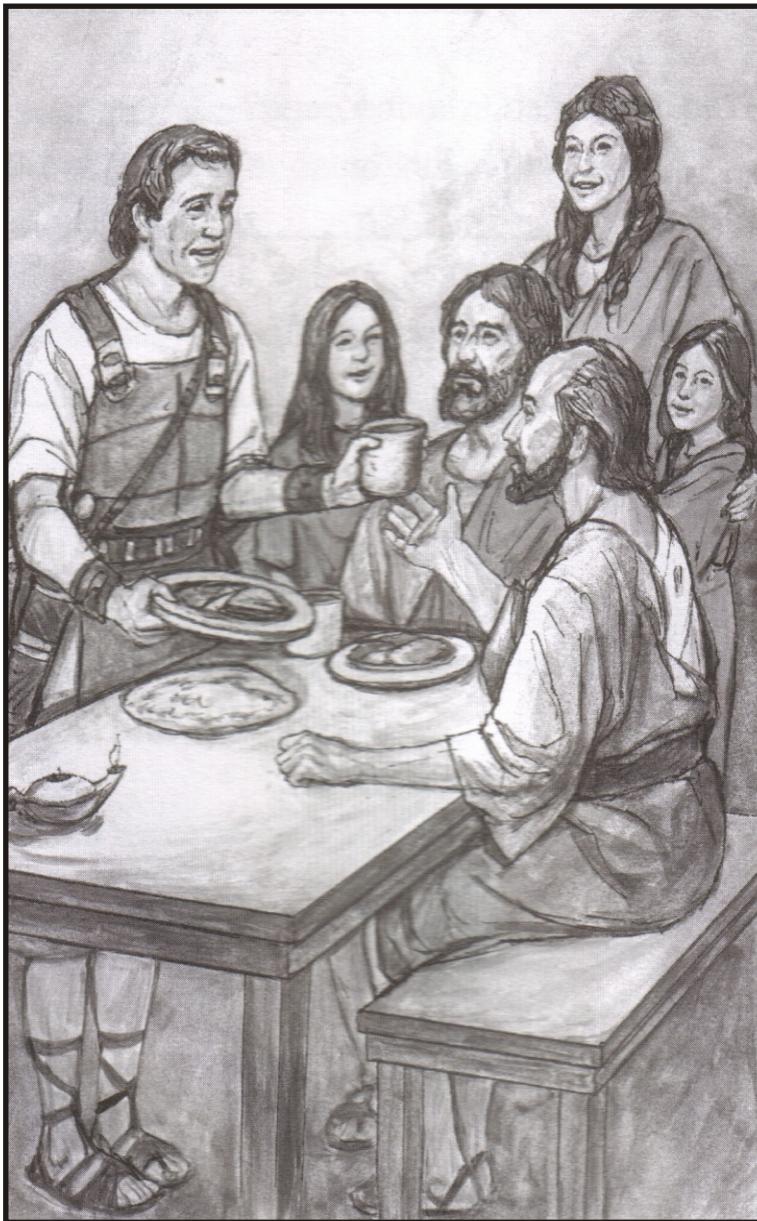


8۔ کیا یسوع نے ہماری خاطر موت برداشت کی؟

9۔ کیا یسوع مردوں میں سے جی اٹھا؟

10۔ یسوع نے نجات کیلئے ہڈا کے منصوبے کو کیا۔

(اپنے جوابات کی پڑتاں صفحہ 77 پر ملاحظ کریں)



جیل کے داروغہ نے پوس اور سیلاس کو کھانے پینے کی اشیاء مہیا کیں۔



بانچوال باب

یسوع کا پیغام

ہمارے نجات دہنده یسوع کے متعلق جو پیغام ہمارے پاس ہے ہمیں اُس

پیغام کو اپنے تک محدود نہیں رکھنا چاہیے۔ بلکہ ہمیں یہ خوشی کا پیغام دوسروں کو بتانا

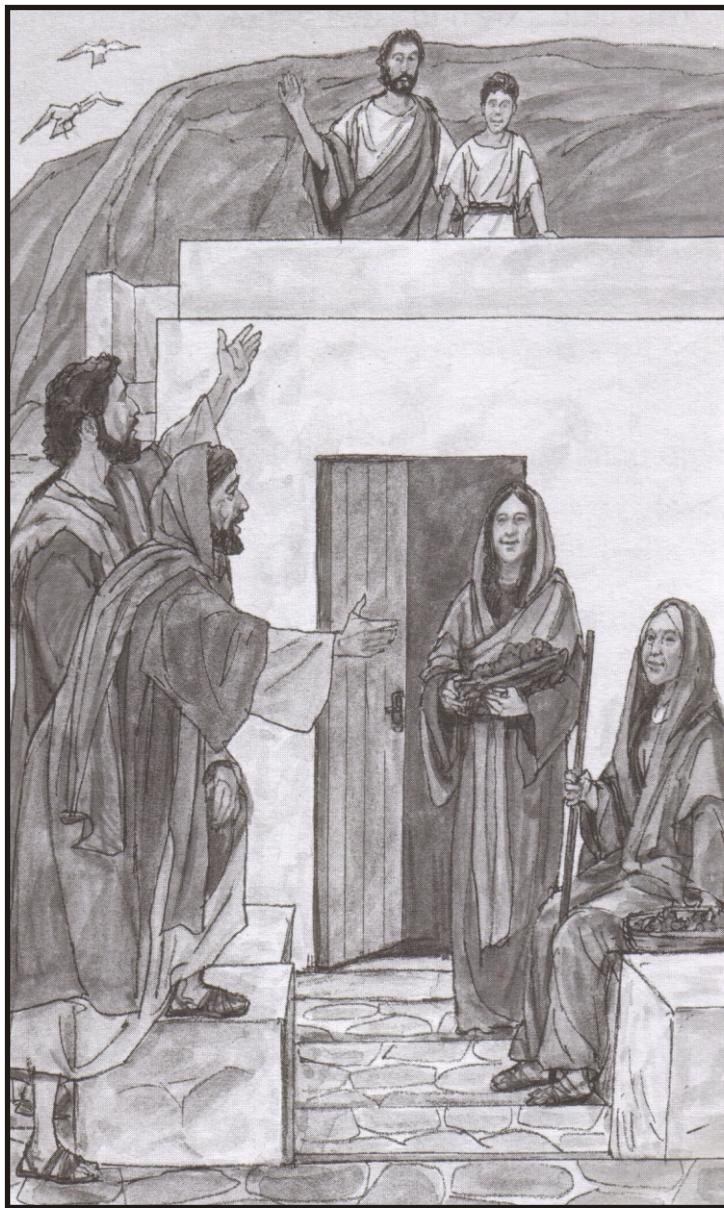
چاہیے۔ لیکن شاید ہم یہ کہیں کہ ”میں تو پادری یا خادم نہیں ہوں“ یا ”میں نے تو اپنی

زندگی میں بہت سے بُرے کام کئے ہیں خُدا مجھ جیسے شخص کو کیونکر استعمال کرے گا؟“

لیکن ہم یہ یاد رکھیں کہ خُدا ساؤں نام کے ایک شخص کو چُن کر پُوس رسول بناتے ہے

جو مسیحیوں کو عبادت گاہوں سے گھیٹ کر نکال کرتا اور مار ڈالتا تھا۔ خُدا نے پترس کو پڑھا جو جذباتی اور سخت دل شخص تھا اور خُدا نے نہ صرف اُس کو زم دل بنایا بلکہ اپنا خاص شاگرد بنالیا۔ اس لئے خُدا چاہتا ہے کہ ہم بھی اپنی دنیا کے لوگوں کو اُس کے منصوبے کے بارے میں بتائیں کیونکہ ہماری ساری کمزوریوں کو وہ خود ہی دور کر دیگا۔

یسوع نے جس خطہ ارض پر زندگی بسر کی اور صلیبی موت برداشت کی وہ بہت چھوٹا خطہ ہے بلکہ یہ ایک چھوٹی سی ریاست ہے اور اس ریاست میں زیادہ لوگ بھی نہیں رہتے تھے۔ اس لئے جب یسوع نے صلیبی موت برداشت کی تو دنیا میں ہر ایک شخص کو اس کی خبر نہ ہو سکی کہ نجات دہندة دنیا میں آچکا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یسوع نے مسیحیوں کو کہا۔ کہ جاؤ اور دوسروں کو اس کی خبر دو۔ یہ حکم دنیا میں ہر مسیحی کیلئے ہے۔ یسوع کی خوشخبری کی منادی ہر مسیحی کیلئے امتیازی حق بھی ہے اور ذمہ داری بھی۔ کیونکہ دوسروں کو یسوع کے بارے میں بتانے کا کام ہر مسیحی کو سوپنا گیا ہے۔ خواہ وہ کوئی بھی ہو اور کہیں بھی رہتا ہو۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ امیر ہے یا غریب، خوبصورت ہے یا بد صورت، جوان ہے یا بُڑا۔



یسوع کے دوستوں نے خدا کی محبت کے بارے میں اوروں کو بتایا۔

1۔ یسوع کی موت اور جی اٹھنے کے بعد کیا خدا کا منصوبہ، ختم ہو گیا؟

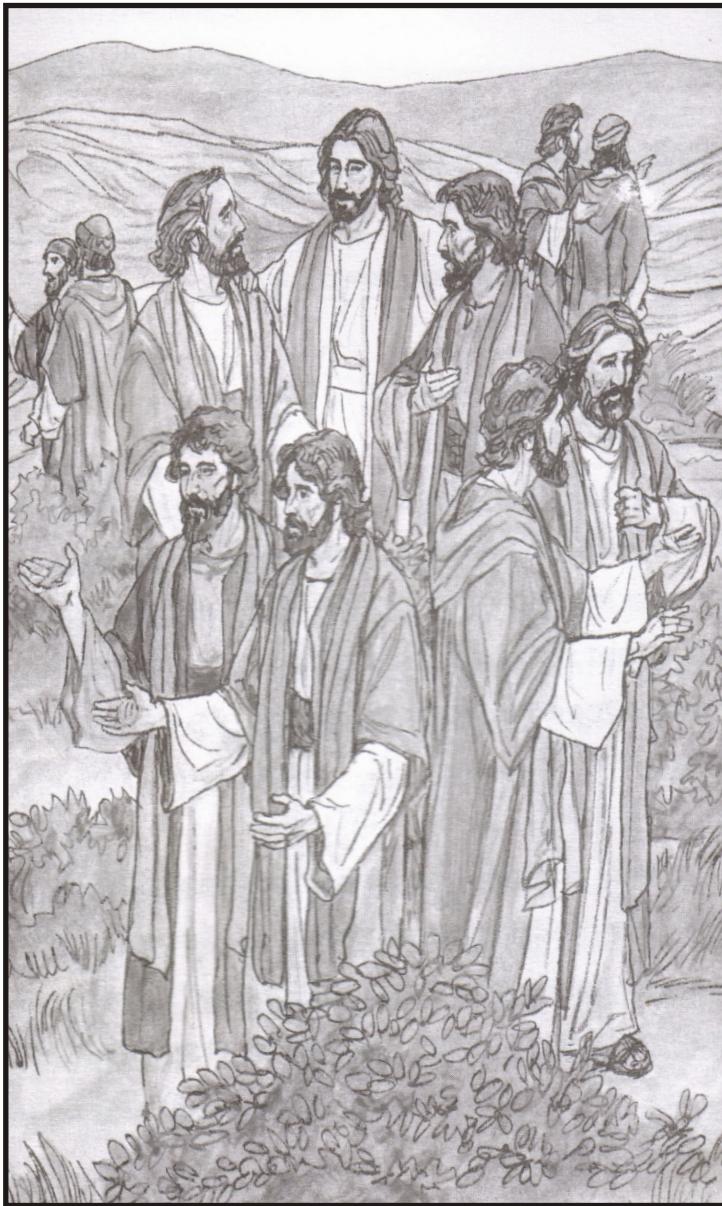
2۔ پھر کیوں ہم یسوع کے بارے میں لوگوں کو بتائیں؟

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 62 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائل مقدس سے یہ حوالہ پڑھیں۔

یسعیاہ 6:4

خدا کا یہ حکم ہے کہ ہر مسیحی خُدا کے کلام اور یسوع کی خوشخبری کی منادی کرے ”ارشادِ عظم“، کہلاتا ہے۔ ارشادِ عظم یہ ہے کہ ”تمام قوموں کو شاگرد بناؤ“، (متی 18:28)۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم ہر ملک میں جائیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم ہر اس شخص کو جو ہمیں ملتا ہے یہ بتائیں کہ یسوع نے ہمیں گناہ اور موت سے بچایا ہے۔ اگر کوئی شخص یسوع کو پہلے سے جانتا ہے تو بہت اچھا ہے اور اگر نہیں جانتا تو وہ اُس کو جان سکتا ہے کہ یسوع کون ہے؟ اور اُس نے ہمارے لئے کیا کچھ کیا ہے؟



یسوع اپنے شاگردوں کو منادی کرنے اور پتسمہ دینے کیلئے بھیجا ہے۔

1۔ ارشادِ عظیم کس کس کو دیا گیا ہے؟

2۔ یسوع کے متعلق کس کس کو بتانا چاہئے؟

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 64 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

باعبلِ مقدس سے یہ حوالہ پڑھیں۔ متنی 28: 16-20

یسوع نے ہمیں گناہوں سے بچانے کیلئے صلیبی موت برداشت کی اور ہم اپنے ایمان کے وسیلہ گناہوں کی معافی کا یہ تخفہ حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ مسیحی اب گناہ نہیں کرتے اور یہ کامل لوگ ہیں؟ مگر جواب ہے نہیں بلکہ وہ شاگرد اور پیر و کار بھی جنہوں نے ارشادِ عظیم کو سب سے پہلے سُنا گناہ میں گرجاتے تھے۔ کیونکہ وہ خوف زدہ ہوتے اور کلامِ مقدس پر اکثر بحث کرتے تھے۔

صفحہ 60 کے جوابات: 1۔ نہیں، 2۔ خدا کا کلام ابھی تک سارے لوگوں تک نہیں پہنچا۔



1۔ کیا تمام پیر و کار جنہیں یسوع نے ارشادِ عظم دیا کامل لوگ تھے؟

.....
2۔ یسوع کے پیر و کاروں کے دو مسائل تحریر کریں۔

.....2.....1

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 65 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

کیا وہ مسیحی جوان بھی کی خوشخبری سنانے کیلئے نکلے تھے انہیں کامل ہونا ضروری نہ تھا؟ جواب یہ ہے کہ وہ لوگ جو کامل نہیں ہیں وہ بھی یسوع کے نام سے بڑے بڑے کام کر سکتے ہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ اور یسوع ہم سے یقون نہیں رکھتا کہ ہم اپنی طاقت سے یہ سارے کام کریں۔ اس لئے خدا نے روح القدس کو بھیجا تا کہ وہ ایمانداروں کی مدد کرے۔

یسوع کے آسمان پر واپس جانے کے دس دن بعد رُوح القدس عیدِ پیغمبر کیست کے دن نازل ہوا تب سے روح القدس یسوع کے ارشادِ عظم کو پورا کرنے کیلئے ہماری راہنمائی کر رہا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ رُوح القدس اچھی مسیحی زندگی اور باطل مقدس کا مطالعہ کرنے کیلئے ہماری راہنمائی کرتا

ہے اور ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے تاکہ ہم دوسروں کو یسوع کے متعلق سکھا سکیں۔

1- خُدا نے ارشادِ عظیم کی تکمیل میں مدد کیلئے کس کو بھیجا؟.....

2- رُوح القدس کب نازل ہوا؟.....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 66 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

نوٹ:

انسانی زندگی میں رُوح القدس کے کام سے متعلق چند یاداشتیں درج ذیل ہیں۔ رُوح القدس ہمیں یسوع پر ایمان لانے کیلئے بلا تا ہے، جب ہم یسوع پر ایمان لے آتے ہیں تو رُوح القدس ہمیں تعلیم دیتا ہے اور جب ہم خُدا کا کلام پڑھتے ہیں تو رُوح القدس ہماری مدد کرتا ہے تاکہ ہم اُس کو سمجھ سکیں۔

روح القدس ہمیں پاک کرتا ہے۔ پاک کرنے کا مطلب کیا ہے؟ کہ ہماری روزمرہ زندگی میں ہمیں گناہ کے خلاف قوت دینا اور خُدا کے حکموں کو مانے کیلئے تیار کرنا ہے۔ روح القدس ہی ہمیں حقیقی ایمان میں قائم رکھتا ہے۔ رُوح القدس کی مدد سے ہم ”ارشادِ عظیم“ کی تکمیل کر سکتے ہیں کیونکہ خدا ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے۔

صفحہ 62 کے جوابات: 1- سب مسیحیوں کو ؟



اگر چہ لوگوں میں خامیاں ہیں تو بھی خداون کے ذریعہ سے کام کرتا ہے۔ اگر ہم پطرس پر غور کریں تو پطرس وہ شخص تھا جس نے تین بار یسوع کا انکار کیا لیکن بعد میں اُس نے یسوع کے نام سے ایک مفلون کوٹھیک بھی کیا اور لوگوں میں یسوع کی منادی بھی کی جب کہ اُس کے ستانے والوں نے اُسے ایسا کرنے سے روکا۔ مگر اُس نے اپنے ایمان کی خاطر موت کو قبول کر لیا۔

پلس پر غور کریں کہ پلس وہ شخص تھا جس نے مسیحیوں کو ستایا لیکن خدا نے اُسے الہام دیا تا کہ با ببل مقدس کی بیشتر کتب لکھ سکے۔ یہ وہی آدمی تھا جو ارشادِ عظیم کو پورا کرتے کرتے جبل نبیح دیا گیا اور اپنے ایمان کی خاطر شہید کیا گیا۔

..... 1۔ ارشادِ عظیم کی تکمیل میں کون ہماری مدد کرتا ہے؟

2۔ یسوع کے دو کمزور پیر و کارکون تھے جنہوں نے انجلیل کی تبلیغ کی؟

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 68 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

<p>صفحہ 63 کے جوابات:</p> <p>1۔ نہیں؛ 2۔ وہ خوف زدہ تھے، کلامِ مقدس پر بحث کرتے۔</p>	
--	--

نظر ثانی

خُدا چاہتا ہے کہ سب لوگ نجح جائیں۔ اس لئے یسوع نے سب لوگوں کو گناہوں سے بچانے کیلئے خُدا کے منصوبہ کو مکمل کیا۔ یسوع کے آسمان پر اٹھانے جانے کے بعد بھی لوگ نہیں جانتے تھے کہ وہ بچائے گئے ہیں۔ صرف چند لوگ ہی ایسے تھے جنہوں نے یسوع کے بارے میں سنا تھا اور کئی ممالک ایسے تھے جنہوں نے یسوع کے متعلق کچھ بھی نہیں سنا تھا۔

اس سبب یسوع نے اپنے پیروکاروں کو ایک حکم دیا جسے ارشادِ عظیم کہتے ہیں۔ یعنی انہیں ساری دنیا میں جا کر قوموں میں سے یسوع کے شاگرد یا پیروکار بنانا تھے۔ اگرچہ یسوع کے شاگرد عام لوگ تھے انہوں نے اُس کے حکم کی تعمیل کی اور جہاں تک وہ جاسکتے تھے انہوں نے یسوع کے بارے میں لوگوں کو بھارت دی۔ آج بھی مسیحیوں کیلئے ارشادِ عظیم وہی ہے۔ ہمیں دوسرے لوگوں کو یسوع کہ بارے میں سکھانا ہے۔ ہمیں اپنے آس پاس اور دُور افتادہ علاقوں میں جا کر سکھانا ہے۔



خُدا کی نجات کا منصوبہ اُس وقت تک پایہ تکمیل تک نہیں پہنچتا جب تک
سب لوگ یسوع کو جان نہ لیں۔

امتحانی سوالنامہ

درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1۔ کتنے مسیحیوں کو چاہئے کہ وہ دوسروں کو انجلی کی بشارت دیں؟

2۔ ”سب قوموں کو شاگرد بناؤ“..... کہلاتا ہے۔

3۔ کیا مسیحی ابھی تک گناہ کرتے ہیں؟

4۔ کیا مسیحیوں کو ابھی تک تکالیف اور مشکلات کا سامنا ہے؟

5۔ کیا مسیحی کامل لوگ ہیں؟

6۔ تثیلث فی التوحید کا کوئسا اقتوم مددگار کے طور پر آیا تاکہ ہم انجیل کی منادی کریں؟

7۔ تثیلث فی التوحید کا کوئسا اقتوم ہماری مدد کرتا ہے تاکہ ہم اچھی زندگی بسر کریں؟

8۔ خدا کے حکموں کے مطابق زندگی گزارنے میں ہماری مدد
کرتا ہے

9۔ یسوع کے دو ابتدائی شاگردوں کے نام بتائیں
اور تھے۔

10۔ انجیل کی بشارت کیلئے کیا آپ کو کسی دوسرے ملک جانا چاہیے؟

(اپنے جوابات کی پڑتاں صفحہ 77 پر ملاحظہ کریں)



اختتامیہ



ارشادِ اعظم میں جو کام بتایا گیا پڑس اور پوس نے اُسے مکمل کرنے کی کوشش کی۔ آج بھی وہ کام مکمل کرنے کی کوشش جاری ہے اور خدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کے کلام کو ساری دنیا میں سکھائیں۔ ارشادِ اعظم تب ہی مکمل ہو گا جب دنیا کے تمام لوگ خداوند یسوع کے پیغام کو سنبھال لیں۔

ہر ایک مسیحی پر جو آج اس دنیا میں زندہ ہے یسوع کے بارے میں دوسرے لوگوں کو بتانے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے تاکہ خُدا کا منصوبہ اور اُس کا کلام سب لوگوں تک پہنچ کر وہ کیسے بچائے گئے ہیں۔

یسوع کے بارے میں دوسروں کو سکھانے کیلئے آپ کو امیر یا مشہور آدمی ہونے کی ضرورت نہیں۔ یاد کریں کہ یسوع کے شاگردوں میں سے اکثر لوگ عام پیشہ سے تعلق رکھنے والے تھے جیسے ماہی گیر اور قالین بافی کرنے والے۔ بعض لوگ اس پیشہ سے تعلق رکھتے تھے جنہیں لوگ پسند نہ کرتے تھے جیسے محصول لینے والے وغیرہ۔

یسوع کے بارے میں دوسروں کو بتانا، دنیا کی نظروں میں آپ کو کامیاب نہیں بنایا۔ ہو سکتا ہے بلکہ کئی جگہوں پر یسوع کی منادی یا بشارت کے باعث آپ کو ایذ انسانی کا سامنا کرنا پڑے یا آپ کو ملک بدر کیا جائے۔

لیکن سوال یہ ہے کہ پھر کیوں مسیحی لوگ دوسروں کو یسوع کے بارے میں بتاتے ہیں؟۔ جواب یہ ہے کہ ہر انسان کو جو اس دنیا میں زندہ ہے اُسے خُدا کی محبت اور نجات کی ضرورت ہے یہ خُدا کا منصوبہ ہے۔

۶۸

تشریحات

(مشکل الفاظ کے معنی)

نجات دہندہ

نجات دینے والا

یوحننا

یسوع کا شاگرد

رسول

وہ شخص جسے یسوع نے اپنے پیغام کے ساتھ بھیجا۔

بشارت

خبر، منادی

تبليغ

پرچار، تعلیم

پڑتاں

جانچ پرکھ

نظر ثانی

دوبارہ دیکھنا

اطف اندوز

خوش ہونا۔

مُتَقَلِّب ہونا
ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا

خلق کرنا
بنانا

شبیہ
شکل و صورت

برکات
خُد اکی نعمتیں اور برکتیں

نافرمانی
حکم نہ ماننا

مشینی آدمی
مصنوعی آدمی جو بیٹری سے چلتا ہو۔

کامل
کمل بے گناہ

انحراف
انکار، یا پرہیز

موعودہ

وعدہ کیا ہوا۔

متعدد

کئی بار

گھسید کر

ٹھینچ کر

چرنی

کھر لی، وہ جگہ جس میں پالتو جانوروں کو چارہ ڈالتے ہیں۔

پیشین گوئی

آنے والے واقعات کی خبر

کنواری

لڑکی جو جسمانی طور پر مرد سے ناواقف ہو۔

کھٹھن

مشکل

اصلاح

درستی

نخاشی	بے شرمی، بے حیائی، برے کام	
حیوانیت	جانوروں جیسے کام	
سدوم و عمورہ	دو شہروں کے نام	
شکست	ہار	
زنا کاری	کسی دوسرے مرد یا عورت کی ساتھ برا فعل کرنا۔	
آزمائش	امتحان	
موروثی گناہ	ایسا گناہ جو باپ دادا سے چلا آتا ہے۔	
مایوس	نامید	

تاریکی

اندھیرا

جامع منصوبہ بندی

مکمل تیاری

خود ساختہ

خود تیار کئے ہوئے۔

ایجاد

ٹھی چیز بنانا

تابعداری

حکم ماننا

وضاحت

کھول کر بیان کرنا

بیگانہ

غیر

اخبار نویس

خبر لکھنے والے۔

ایڈارسانی تکلیف پہنچانا

ملک بدر

ملک سے باہر نکال دینا

ماہی گیر

محصلیاں پکڑنے والے

دور افتادہ

دُور دراز کا علاقہ

غمزدہ غمگین

جلد پر چھالے جلدی بیماری

واجب

جائز

نا فرمانی

حکم نہ ماننا

امتحانی جوابات



پہلا باب (صفحہ 15-16)

- 1-خدا نے؛ 2-حمد؛ 3-برکات؛ 4-ہاں؛ 5-گناہ؛ 6-سب انسانوں؛
7-گناہ؛ 8-نجات دہنده؛ 9-نفرت، فج جائیں؛ 10-والپس خریدنا۔

دوسرا باب (صفحہ 29-30)

- 1-آدم اور حوا؛ 2-مارڈالا؛ 3-یوسف؛ 4-معاف؛ 5-نہیں؛ 6-ہاں؛
7-نجات دہنده؛ 8-داود؛ 9-نہیں۔

تیسرا باب (صفحہ 43-44)

- 1-نہیں؛ 2-ابرہام؛ 3-پاسبانی؛ 4-نہیں؛ 5-موئی؛ 6-مسیحیا یا چانے والا؛ رہائی دینے والا؛ 7-برگزیدہ؛ 8-نہیں؛ 9-آزمانے۔

چوتھا باب (صفحہ 54-55)

- 1-یسوع؛ 2-مسیحا، رہائی دینے والا؛ 3-کلام مقدس؛ 4-داود؛ 5-بیت حم؛
6-ہاں؛ 7-نہیں؛ 8-ہاں؛ 9-ہاں؛ 10-مکمل۔

پانچواں باب (صفحہ 67-68)

- 1-سب مسیحیوں کو؛ 2-ارشادِ عظم؛ 3-ہاں؛ 4-ہاں؛ 5-نہیں؛ 6-روح القدس؛ 7-روح القدس؛ 8-روح القدس؛ 9-پطرس، پُلّس؛ 10-نہیں۔

نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ

۶۰

اس کتاب کو دوبارہ پڑھیں اور ان غلطیوں کی نظر ثانی کر لیں جو آپ سے ابواب کے امتحانات میں ہوئی ہیں۔ اُن مقاصد کی بھی نظر ثانی کریں جو ابواب کے شروع میں درج ہیں۔ جب آپ کو یقین ہو جائے کہ آپ تمام مقاصد سمجھ چکے ہیں تو آپ نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ پُر کرنے کیلئے تیار ہیں۔

کتاب دیکھے بغیر نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ پُر کریں اور جب آپ اُسے پُر کر لیں تو امتحانی حصے کو کتاب کے آخری صفحہ پر درج پڑھ پڑھ ریجہ ڈاک ارسال کر دیں یا متعلقہ شخص کو دیدیں۔ آپ تعلیماتِ بال قبل مقدس کی سلسلہ وار مزید کتب بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

۶۰

خُدا کا منصوبہ دنیا کیلئے
نتانجے کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ

- 1- خُدا نے دنیا کو اپنے سے تخلیق کیا۔
- 2- جب خُدا نے دنیا کو بنایا یہ حالت میں تھی۔
- 3- خُدا نے انسان کو اپنی پر بنایا۔
- 4- وہ تھے جو خُدا نے اپنے لوگوں کو دیئے خُدا کی کہلاتے ہیں۔
- 5- خُدا کی نافرمانی ہے۔
- 6- پہلا مرد اور پہلی عورت تھی۔
- 7- کیا پہلا مرد اور پہلی عورت خُدا کے حکموں کی تابعداری کر سکتے تھے؟
-
- 8- گناہ کے سبب دنیا ہو گئی۔
- 9- خُدا گناہ سے کرتا ہے لیکن وہ چاہتا ہے کہ گنہگار جائیں۔
- 10- رہائی دینے والا، کیلئے ایک دوسرا الفاظ ہے۔

.....11۔ خُدا نے لوگوں کو ان کے گناہوں سے بچانے کیلئے ایک

بھجنے کا وعدہ کیا۔.....

.....12۔ کیا نجات دہنده خُدا کے وعدہ کرنے کے فوراً بعد آگئیا؟

.....13۔ وہ لوگ جو اپنے گناہوں کا کرتے ہیں وہ

اُن سے توبہ بھی کرتے ہیں یعنی اپنے روئیے میں تبدیلی لاتے ہیں۔

.....14۔ خدا اقرارِ گناہ کرنے والوں پر یسوع کے وسیلہ

کرتا ہے۔

.....15۔ خدا اُن کو جواہرِ گناہ نہیں کرتے دیتا ہے۔

.....16۔ موسیٰ اور دیگر انبیاء نے کامِ تحریر کیا۔

.....17۔ انبیاء لوگوں کو یہ یاد دلاتے رہے کہ خُدا نے ایک

بھجنے کا وعدہ کیا ہے۔

18۔ کیونکہ بزرگوں اور نبیوں نے نجات دہندہ کیلئے خُدا کے وعدہ کا یقین کیا تھا اس میں داخل ہوئے۔

19۔ کیا سب رُمے حالات جو لوگوں کے ساتھ پیش آتے ہیں خُدا کی طرف سے سزا ہیں؟

20۔ کیا مشکلات کے باوجود لوگ خُدا کے ساتھ وفادار رہ سکتے ہیں؟

21۔ کیا خُد انے نجات دہندہ بھیجنے کا وعدہ کلام مقدس میں کئی بار دہرا�ا؟

22۔ باطل مقدس ہمیں متعدد بار بتائی ہے کہ خُدا کے وعدہ کو پورا کرنے کیلئے ایک خاص گروہ کو چننا گیا، وہ خاص گروہ..... کہلاتا ہے۔

23۔ نجات دہندہ جو آیا اُس کا نام..... رکھا گیا اور وہ..... اور..... اور..... بھی کہلا یا۔

24۔ یسوع نے اُن تمام کاموں کو پورا کیا جن کی نے پیشیں گوئیاں کلام مقدس میں کی گئی ہیں۔

25۔ کیا یسوع تک کے زمانے کے سب لوگوں کو نجات دہندہ کی ضرورت تھی؟

82

26

27

28

29

30

تعلیمات بائبل مقدس
کی سلسلہ وار کتب

- 1- یسوع اُمّت ح
- 2- بائبل مقدس کا تعارف
- 3- الٰہی تجسم
- 4- یسوع مسیح کی موت اور اُس کا جی اٹھنا
- 5- مسیح کیا ایمان رکھتے ہیں
- 6- خُدا کا منصوبہ دُنیا کیلئے
- 7- یوناہ کا چنانہ
- 8- یسوع اُمّت ح کی تعلیمات
- 9- جینے کی آزادی
- 10- یسوع اُمّت ح خُداوند ہے
- 11- تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے
- 12- خُدا کی شریعت

یہ کورس
درج ذیل کتب پر مشتمل ہیں

تعلیمات بائبل مقدس کی سلسلہ وار کتب کے
اضافی کورس اس کتاب کے آخری
صفحہ پر درج پڑتہ پر میسر ہیں

بائل کارسپاننس اینڈ ٹیچنگ سکول

پوسٹ بکس #6

ساہیوال 57000

Printed in Pakistan

مزید معلومات کیلئے
یا مزید کورس کے حصول کے لئے درج ذیل پتہ پر لکھیں۔

بائل کار سپاٹنس اینڈ ٹیچنگ سکول
پوسٹ بکس #6

ساہیوال 57000